

صحیح احادیث کی روشنی میں علمی اور روحانی نکات پر مشتمل

پیارے سول کی

پیاری نماز

مع مسنون اذکار

www.KitaboSunnat.com

مؤلف

استاذ الحدیث ابو الحسن عبد المنان راسخ حفظہ

مکتبہ قدوسیہ



معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مَجْلِسُ التَّحْقِيقِ الْإِسْلَامِيِّ کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

صحیح احادیث کی روشنی میں علمی اور روحانی نکات پر مشتمل

پیارے سولہ

پیاری نماز

مع مسنون اذکار

مؤلف

استاذ الحدیث ابو الحسن عبد المنان راسخ حفظہ اللہ

مکتبہ قدوسیہ

www.KitaboSunnat.com

خوبصورت اور معیاری مطبوعات
کتاب و سنت کی نشر و اشاعت کے لیے کوشاں

© اس کتاب کے
جملہ حقوق اشاعت محفوظ ہیں

المنہاج طباعت
ابوبکر قدوسی

اشاعت — ۲۰۱۶ء



مکتبہ قدوسیہ اسلامک پریس

مکتبہ قدوسیہ

Tel: +92-42-37230585

Cell: +92-321-7351350

Email: maktaba_qudusia@yahoo.com

دھماں واریٹ ۱۰۰، قریب ۱۰۰، بازار ۱۰۰، لاہور پاکستان

فہرست

11	نیند سے بیداری کی دعا
11	بیت الخلا میں جانے کی دعا
11	بیت الخلا سے نکلنے کی دعا
12	غسل جنابت کا طریقہ
13	با وضو رہنے کے فضائل
14	وضو کا مسنون طریقہ
15	وضو کا فلسفہ اور حکمت
17	وضو کے بعد کی دعا
17	تیمم
18	تیمم کا طریقہ
18	اذان کے کلمات
20	اذان کے بعد کی دعا

21	اقامت کے کلمات
22	اذان اور اقامت کے مسائل
23	نماز کی اہمیت
26	نماز کا طریقہ
35	مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں
36	نماز کے بعد کے مسنون اذکار
42	نماز تہجد اور وتر
43	دعائے قنوت
45	نماز جمعہ
45	نماز قصر
46	نماز استحارہ
48	نماز اشراق
48	نماز تسبیح
49	نماز جنازہ

54	قبرستان میں داخلے کی دعا
54	میت کو دفن کے وقت کی دعا
54	نماز عیدین
55	الفاظ تکبیرات
55	فرض نمازوں کی رکعات کی تعداد
56	نماز فجر اور اس کی سنتیں
57	نماز ظہر کی سنتیں
57	نماز عصر اور سنتیں
58	نماز مغرب اور سنتیں
59	نماز عشاء
59	قضاے عمری کا کوئی تصور نہیں
59	نماز کی کوتاہیاں
63	* صبح و شام کے اہم ترین اذکار
64	دن بھر کی عبادت سے زیادہ اجر و ثواب

64	دن رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کے لیے
65	جنت میں لے جانے والا وظیفہ سید الاستغفار
66	آفات و بلیات سے بچنے کے اذکار
68	دکھوں اور پریشانیوں سے بچاؤ کے اذکار
70	ایک جامع ترین دعا
71	بے شمار فوائد پر مشتمل وظیفہ
71	نرینہ اولاد کے حصول کی دعا
72	والدین کے لیے قرآنی دعائیں
72	تمام انبیاء و رسل علیہم السلام کا پسندیدہ وظیفہ
73	سونے سے پہلے کے اذکار
75	تراز و میں بھاری زبان پہ ہلکا وظیفہ
76	* اہم اوقات اور جگہوں کی دعائیں
76	گھر سے نکلنے کی دعا
76	گھر میں داخل ہونے کی دعا

77	کسی کو رخصت کرنے کی دعا
77	مسافر کی مقیم کے لیے دعا
78	سفر کی دعا
79	سفر سے لوٹتے وقت کا ذکر
79	سواری سے پھسلنے کا ذکر
80	سیڑھیاں چڑھنے اور اترنے کی دعا
80	کھانا کھانے کا ذکر
80	کھانا کھانے کے بعد کا ذکر
81	دورانِ مجلس کا ذکر
81	مجلس سے اٹھنے کا ذکر
82	شادی کی مبارک باد
82	شادی کرنے والے کی دعا
83	بیوی کے پاس آنے کی دعا
83	طلبِ بارش کی دعا

84	کانوں اور آنکھوں کی سلامتی کے لیے دعا
84	ہر قسم کے درد کا علاج
85	حاسدوں اور شریروں سے بچنے کی دعا
85	نعمتوں کے دوام کے لیے دعا
86	نظر بد کا علاج
87	بچوں کا دم
87	خواب میں ڈر سے بچنے کی دعا
87	بیوی بچوں کی طرف سے خوشی پانے کی دعا
88	ادائیگی قرض کے لیے
89	بازار میں داخلے کی دعا
89	مصیبت زدہ کو دیکھ کر دعا
90	غصے کے وقت کی دعا
90	کلمات استغفار
90	مصیبت اور غم کی خبر سننے وقت کی دعا

90	چھینک کی دعا
91	روزہ افطار کرنے کی دعا
91	افطاری کروانے والے کو دعا
92	دودھ پینے کی دعا
92	دامی بیماری کے لیے
93	مریض کی عیادت کرتے وقت
94	مرغ کی آواز سن کر
94	گدھے کی آواز سن کر
95	قرآنی پکیج
95	جادو سے بچاؤ کے لیے آیات
95	سب سے افضل اور پاکیزہ کلام
96	سبحان اللہ کا مطلب
96	الحمد للہ کا مطلب
96	لا الہ الا اللہ کا مطلب

97	اللہ اکبر کا مطلب
97	جنت کا خزانہ
98	دعائیں کیسے قبول ہوتی ہیں.....؟
98	توحیدی کلمات یعنی اسم اعظم
101	دعا کی روح اور اس کا فلسفہ
102	لیلیۃ القدر کی دعا
103	سجدہ تلاوت کی دعا
103	رسول اللہ ﷺ کی دو محبوب دعائیں
104	موت کے وقت اچھے انجام کی دعا
105	ربنا سے قرآنی دعائیں
107	حد درجہ پر تاثیر دو روحانی نسخے
107	صدقہ و خیرات
107	خاموشی اختیار کرنا
108	ذکر بے اثر کیوں.....؟
109	مصنف کی دیگر کتب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نیند سے بیداری کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا
وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

”تمام تعریفات اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔“ (بخاری)

بیت الخلا میں جانے کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

”اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! میں تیری حفاظت میں آتا ہوں خبیث جنوں اور خبیث جننیوں سے۔“ (بخاری)

بیت الخلا سے نکلنے کی دعا

غُفْرَانِكَ ”اے اللہ! میں تیری بخشش کا طلبگار ہوں۔ (ابوداؤد)

طہارت کے مسائل

۱۰ غسل جنابت کا طریقہ

سب سے پہلے تین دفعہ دونوں ہاتھ دھوئیں، پھر استنجاء کر کے اپنے بائیں ہاتھ کو اچھی طرح صاف کریں بعد میں نماز والا وضو کریں (سر کا مسح اور پاؤں چھوڑ دیں) البتہ سر کا مسح کرنے کی بجائے سر پر تین مرتبہ پانی ڈال کر انگلیوں سے بالوں کا خلال کریں، پھر پورے جسم پر پانی بہائیں کہ جسم کا کوئی حصہ خشک نہ رہے۔ غسل مکمل کرنے کے بعد وہاں سے ہٹ کر اپنے پاؤں دھولیں۔ (بخاری)

۱۱ با وضو رہنے کے فضائل

سنت کے مطابق وضو کرنا جہاں نماز پڑھنے اور قرآن کو چھونے کے لیے ضروری ہے وہاں شب و روز وضو کی حالت میں رہنا بھی حد درجہ فضیلت والا عمل ہے۔ جو اطمینان اور سرور اللہ تعالیٰ

نے با وضو رہنے میں رکھ دیا ہے اس کو لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا، بلکہ ہمہ وقت با وضو رہنا سچے ایمان کی نشانی بھی ہے۔

|| نبی کریم ﷺ کے فرمان کے مطابق ”مومن کے علاوہ کوئی شخص بھی وضو پر نیشگی نہیں کر سکتا۔“

|| اور ”جس نے با وضورات گزاری تو اس کے پہلو میں ایک فرشتہ بھی رات گزارتا ہے، سونے والا رات کی جس گھڑی بھی بیدار ہوتا ہے تو فرشتہ یہی کہتا ہے: اے اللہ! اپنے اس بندے کو معاف کر دے! اس نے وضو کی حالت میں رات گزاری ہے۔“

|| ایک صحیح حدیث کے مطابق با وضو ہو کر گھر سے مسجد کی طرف جانے والا شخص اللہ تعالیٰ کی نگاہوں میں اس شخص کی طرح ہی محترم و معزز ہے جو احرام باندھ کر بیت اللہ کا رخ کرے۔ اور جو شخص گھر سے وضو بنا کر مسجد کی طرف نکلتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اٹھنے والے ایک ایک قدم کا اس قدر حیا کرتے ہیں کہ اس کے لیے ہر قدم کے بدلے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے۔ (ابوداؤد ترمذی، مشکوٰۃ)

۱۵ وضو کا مسنون طریقہ

وضو کی نیت کے لیے کوئی خاص الفاظ نہیں ہیں بلکہ نیت دل

کے ارادے ہی کا نام ہے، بسم اللہ پڑھ کر وضو کا آغاز کریں۔

● اگر نیند سے بیدار ہو تو ہاتھ دھوئے بغیر برتن میں نہ ڈالے۔

● ”بسم اللہ“ پڑھ کر اپنی دونوں ہتھیلیوں کو دھوئے۔

● ہاتھوں کی انگلیوں کے درمیان خلال کرے۔

● کلی کرے، ناک میں پانی ڈالے اور ناک صاف کرے۔

● تین دفعہ مکمل چہرہ دھوئے۔ وضو کرنے والا اگر صاحب

ریش ہو تو پانی کے ایک چلو سے داڑھی کا خال کرے۔

● پہلے دایاں بازو پھر بایاں بازو کہنیوں سمیت دھوئے۔

● ایک مرتبہ سر کا مسح کرے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں

ہاتھوں کو تر کر کے سر کے اگلے حصہ (پیشانی) سے شروع کرے اور

پچھے گدی تک لے جائے پھر اسی جگہ واپس لے آئے جہاں سے

شروع کیا تھا۔

● اسی طرح پگڑی اور رومال وغیرہ باندھنے کی صورت میں اس کے اوپر سے مسح کرنا جائز ہے۔

● ایک بار کانوں کا مسح کرے کہ دونوں شہادت کی انگلیاں کانوں میں داخل کر کے اندرونی حصے اور انگوٹھوں سے کانوں کے بیرونی حصے پر مسح کرے۔

نوٹ: گردن اور بازوؤں کا مسح کرنا سنت سے ثابت نہیں۔

● پھر دونوں پاؤں کو انگلیوں کے سروں سے لیکر نخنوں تک دھوئے، پاؤں دھوتے وقت یہ خیال رکھا جائے کہ پہلے دایاں پاؤں پھر بائیں پاؤں دھویا جائے اور پاؤں کی انگلیوں کے درمیان ہاتھ کی چھنگلی سے خلائی کرے۔ (بخاری، ابوداؤد، ترمذی)

● موزوں اور اسی طرح جرابوں پر مسح کرنا رسول اللہ ﷺ کی سنت سے ثابت ہے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی جرابوں پر مسح کیا کرتے تھے۔ (ترمذی، سنن ابن ابی شیبہ)

وضو کا فلسفہ اور حکمت

جب انسان مسنون وضو کرتے ہوئے وضو کی روح اور اس

کے فلسفے کو بھی سمجھنے کی کوشش کرے تو جسم و روح کی طہارت کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں ہو سکتا۔ مثلاً

ہاتھ دھوتے ہوئے اس بات کا خیال کرے کہ کیا میرے ہاتھ ظلم سے پاک ہیں؟ کیا میں نے ان کے ذریعے جو لوگوں کا حق چھینا تھا وہ واپس کر دیا ہے؟ اور اس بات کا عزم کرے کہ اب میں اپنے ہاتھوں سے ساری زندگی حق اور سچائی کو تھامے رکھوں گا۔

اور منہ دھوتے ہوئے اس بات پر غور کرے کہ کیا واقعہ میرا چہرہ اس قابل ہو چکا ہے کہ میں اس کو اللہ کی بارگاہ میں پیش کروں.....؟ میری زبان اور میری نگاہ اور میرا منہ اس قابل ہے کہ اس کو رب کے سامنے رکھا جائے.....؟ اور اس بات کا پختہ ارادہ کرے کہ اب میں نے اللہ کے لیے اپنا منہ دھولیا ہے اب اس کو ساری زندگی غیروں کی طرف نہیں پھیروں گا بلکہ میں اور میرا چہرہ رب کے حوالے ہو چکے ہیں۔

اور مسح کرتے ہوئے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ بات ذہن میں رہے کہ کیا خود کو میں نے اللہ کا عاجز بندہ سمجھ لیا ہے.....؟ کیا کبر و غرور کا تصور میری کھوپڑی سے دور ہو گیا ہے.....؟

پاؤں دھوتے ہوئے اس بات کا احساس رہنا چاہیے کہ کیا میرے پاؤں گرد و غبار سے صاف ہو کر حقیقی طور پر بھی اس قابل ہو چکے ہیں کہ اب میں ان پر چلتے ہوئے خدا کی طرف جاؤں.....؟ اور اس بات کا عہد کر لے کہ اب میں کبھی بھی حرام کی طرف اپنے قدموں کو نہیں اٹھاؤں گا۔ مسنون وضو کرتے ہوئے وضو کی روح اور اس کے فلسفے کو بھی سمجھنے کی کوشش کریں۔

۱۰ وضو کے بعد کی دعا

جو شخص وضو کے بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھتا ہے اس کے لیے جنت کے آنکھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (مسلم)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

۱۱ تیمم

پانی میسر نہ ہونے کی صورت میں مٹی سے تیمم کی اجازت ہے۔

تیمم کا طریقہ

اپنے دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں پر پھونک مارے اور دونوں ہاتھوں سے پہلے چہرے کا پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کا اور پھر بائیں سے دائیں ہاتھ کا مسح کرے۔۔۔۔۔ یا پہلے دونوں ہاتھوں کا اور پھر چہرے کا مسح کرے۔

●..... مٹی پر ایک دفعہ ہاتھ مارنا ہی کافی ہے۔

●..... پانی نہ ہونے کی صورت میں طہارت کے لیے فرض غسل کی جگہ تیمم ہی کافی ہے۔ (بخاری، ابوداؤد، ترمذی)

اذان

ہر مسلمان کو شوق سے اذان کہنی چاہیے، کیونکہ یہ دنیا میں باعث برکت اور موجب مغفرت ہے اور آخرت والے دن یہ عمل بلند درجات کا باعث ہوگا۔

کلمات اذان

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

”اللہ سب سے بڑا ہے۔“

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں“

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

”میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔“

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ... حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ

”آؤ نماز کی طرف“

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ... حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

”آؤ کامیابی کی طرف“

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

”اللہ سب سے بڑا ہے“

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں“

■ ■ ■ فجر کی اذان میں حی علی الفلاح کے بعد دو مرتبہ مندرجہ ذیل

کلمات کہیں: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

”نماز نیند سے بہت بہتر ہے۔“

■ ■ ■ یہ کلمات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نہیں بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سے ثابت ہیں۔

■ ■ ■ اذان میں حی علی الصلوة کہتے وقت منہ دائیں طرف اور حی

علی الفلاح کہتے وقت بائیں طرف پھیرنا چاہیے۔ (ابوداؤد)

🌸 اذان کے بعد کی دعا

جو شخص اذان کے جواب میں انہی کلمات کو دہرائے البتہ حی علی

الصلاة اور حی علی الفلاح کے جواب میں لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہے
اور اس کے بعد نبی ﷺ پر درود پڑھ کر درج ذیل دعا پڑھے وہ
آپ ﷺ کی شفاعت کا حصار ٹھہرے گا۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ
الْقَائِمَةِ اَنْتَ مُحَمَّدٌ الْوَسِيْلَةُ وَالْفَضِيْلَةُ
وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِي وَعَدْتَهُ

”اے اللہ! اس کاٹل پکار اور اس قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور جس مقام محمود کا آپ
سے وعدہ کیا ہے اس پر فائز فرما۔“ (بخاری۔ مسلم)

اقامت کے کلمات

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ... حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ
قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ... قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ... لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

|| اگر مؤذن اکبری اذان کہے تو اقامت بھی اکبری کہی جائے گی اور اگر اذان دوہری کہے تو اقامت بھی دوہری کہی جائے گی۔ قد قامت الصلاة کے جواب میں اقامتہا اللہ وَاَدَامَهَا کہنا صحیحاً ثابت نہیں۔

|| اذان اور اقامت کے درمیان کی جانے والی پاکیزہ دعا رد نہیں کی جاتی۔

|| جب اقامت ہو جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز پڑھنا جائز نہیں۔ حتیٰ کہ فجر کی سنتیں بھی اگر رہ جائیں تو جماعت کے بعد ہی ادا کی جائیں۔ جماعت کھڑی ہونے کی صورت میں پیچھے سنتیں پڑھنے والے رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں۔ (مسلم، ابوداؤد)

نماز کی اہمیت

مسلمان کے لیے سب سے اہم فریضہ پانچ وقت کی نماز ہے۔ کلمہ پڑھ لینے کے بعد نماز کا چھوڑ دینا اتنا بڑا گناہ ہے کہ جیسے کلمہ پڑھنے والے کا اسلام کے ساتھ رشتہ ہی ٹوٹ جاتا ہے۔ عہد رسالت ﷺ، عہد صحابہ رضی اللہ عنہم اور عہد تابعین رضی اللہ عنہم میں اس بات کا تصور تک نہیں محال تھا کہ کوئی دعویٰ اسلام بھی کرے اور نماز ادا نہ کرے۔ یہی وجہ تھی کہ منافقین کو بھی نہ چاہتے ہوئے مسجد میں آنا ہی پڑتا تھا۔ بے نماز سے نبی ﷺ اس قدر سخت ناراض ہیں، کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”میں آگ کا شعلہ لوں اور ان لوگوں کے گھروں کو جلا دوں جو اذان اور اقامت کے بعد نماز کی طرف نہیں نکلتے۔“

حضور ﷺ کی شفاعت کے خواہشمند ان الفاظ سے اندازہ لگائیں کہ رسول اللہ ﷺ بے نمازوں پر کس قدر سخت

ناراض ہیں کہ آپ ان کے گھروں کو آگ سے جلادینا چاہتے ہیں اور پھر عملی طور پر آپ ﷺ نے صرف اور صرف اس لیے نہیں جلایا کہ گھروں میں بچے اور عورتیں بھی ہوتی ہیں کہیں وہ ناحق جھلس نہ جائیں۔ (بخاری، مسلم، ابوداؤد)

|| امام ابن قیمؒ کی کتاب ”کتاب الاساۃ“ میں لکھا ہے ”مسلمانوں کا اس میں کوئی اختلاف نہیں، بلاشبہ فرض نماز کو جان بوجھ کر چھوڑنا بہت بڑے گناہوں میں سے ہے اور اس کا گناہ اللہ کے ہاں قتل، ذکیت، زنا، چوری اور شراب نوشی سے زیادہ ہے۔“

|| راتوں کی تاریکیوں میں جو نمازوں کے لیے نکلتے ہیں جب وہ قبر کی تاریکیوں میں داخل ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی قبروں کو نور کے ساتھ بھر دے گا۔

|| اسی طرح آخرت میں اہل جہنم اپنے جہنم میں جانے کی سب سے پہلی وجہ یہی بیان کریں گے کہ ہم مسجدوں میں نہیں جایا کرتے تھے، نمازیوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔

نماز کے چند اہم مسائل

بسم اللہ پڑھ کر وضو کریں۔ آپ کے کپڑے پاک صاف ہونے چاہئیں۔ وضو کے دوران ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کریں۔ دائرہ کا بھی خلال کرنا چاہئے۔ دوران وضو ہر عضو کو دھونے کی علیحدہ کوئی دعا حدیث شریف سے ثابت نہیں۔ جب اذان مکمل ہو تو درود شریف پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ ایسے شخص کو شفاعت نبویؐ ملنے کی بہت امید ہے۔ حضرات صحابہ اذان سے قبل درود شریف نہیں پڑھتے تھے۔ اذان اور اقامت کے دوران مانگی گئی دعا رد نہیں ہوتی۔ اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھوں کو کندھے یا کانوں تک اٹھاتے ہوئے نماز کا آغاز کر دیں اور دایاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر سینے پر باندھ لیں۔ خیال رہے کہ نیت دل کے ارادے کا نام ہے زبان سے الفاظ کی ادائیگی کی ضرورت نہیں۔ آپ جماعت کے ساتھ نماز پڑھیں یا اکیلے، فرض ہوں یا سنت، کوئی بھی نماز سورۃ فاتحہ کے بغیر مکمل نہیں ہوتی۔ کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ وہ نماز نہیں جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے۔ جب امام سورۃ فاتحہ مکمل کرے تو پکار کر آمین کہیں۔ رکوع میں جاتے وقت اور رکوع سے سراٹھاتے وقت اپنے ہاتھوں کو کندھوں تک یا کانوں تک ضرور اٹھائیے۔ رکوع میں کمر سیدھی رکھیں۔ جلد بازی اور افراتفری کے ساتھ پڑھی ہوئی نماز قبول نہیں ہوتی۔

نماز کا طریقہ

نہایت محبت، عاجزی اور دل کی حضوری سے پیارے اللہ کے سامنے کھڑے ہوں، ایک دو منٹ کی جلدی سے ساری نماز برباد نہ کر لیں۔

*..... تکبیر:

اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں کی اونٹک بلند کریں۔

*..... ثناء:

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ (ترمذی)

”اے اللہ! تو پاک ہے تیری ہی حمد ہے، تیرا ہی نام ابا برکت ہے، تیری شان بلند ہے، تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔“

*..... تعوذ:

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

”میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔“ (بخاری)

*..... سورہ فاتحہ:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ * الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ *
 مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ * إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ *
 اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ * صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ
 عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ *

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 ”سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا مالک ہے۔
 بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔ انصاف کے دن کا مالک ہے۔
 ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہم
 کو سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا،
 ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو
 راستے سے بھٹک گئے۔“ (بخاری، مسلم)

*..... اسکے بعد کوئی سورۃ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے
”کہہ دو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس نے کسی کو نہیں جناہ
وہ جنا گیا ہے اور اس کی ہمسری کرنے والا کوئی نہیں۔“

*..... اللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر اپنے ہاتھ کندھوں یا کانوں تک اٹھائیں
اور رکوع کیلئے جھک جائیں اس دوران سر پیٹھ کے برابر کریں اور دونوں
میں سے کوئی ایک تسبیح پڑھیں:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ (کم از کم تین مرتبہ)

”میرا عظمت والا رب ہر عیب سے پاک ہے“ (مسلم)

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا
وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

”پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! تو ہی تمام تعریفوں
کے لائق ہے۔ اے نبی مجھے بخش دے۔“ (بخاری)

روغ سے سر اٹھاتے وقت اپنے ہاتھ کندھوں یا کانوں تک
اٹھائے اور زمینان سے سیدھا کھڑے ہو کر

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا
كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ . پڑھیں

”اللہ تعالیٰ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی، اے
ہمارے رب! تیرے ہی واسطے بہت زیادہ تعریفیں ہیں پاکیزہ
اور بابرکت۔“ (بخاری، دارقطنی)

اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ کریں۔ سجدے میں جاتے
ہوئے پہلے اپنے دونوں ہاتھ اور پھر گھٹنے زمین پر رکھیں حالت سجدہ
میں پاؤں زمین سے اوپر نہ اٹھائیں اور ہاتھوں کی انگلیاں قبلہ رخ

ہوں اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی ہوں۔ دونوں ہاتھ کانوں یا کندھوں کے برابر رکھیں۔ دونوں ایڑیاں ملا کر سیٹھ، پیٹھ، اور رانیں زمین سے اونچی رکھیں۔ کہنیاں بھی زمین سے اونچی اور پہلوؤں سے الگ ہوں۔ پیشانی وناک کوزمین پر رکھ کر

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى (کہ از کم تین مرتبہ پڑھیں)
”پاک ہے میرا رب برتر“ (مسلم)

|| مندرجہ ذیل دعا زیادہ جامع اور افضل ہے۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

دو سجدوں کے درمیان

اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے سے اپنا سر اٹھائے، بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھے، دونوں ہاتھ دونوں رانوں اور گھٹنوں پر رکھ کر

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي

”اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، مجھے صحت عطاء

فرما، مجھے ہدایت اور روزی دے۔“ (ابوداؤد، مسلم)

☆..... یا، رَبِّ اغْفِرْ لِي دو مرتبہ پڑھیں۔ (ابوداؤد)

☆..... دونوں سجدوں کے بعد سیدھا کھڑا ہونے سے پہلے تھوڑا سا بیٹھیں اسے جاسہ استراحت کہتے ہیں۔

☆..... دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور اس کے بعد قرآن سے جو سورت یا آیات یاد ہوں وہ پڑھے، پھر اسی طرح باقی رکعات مکمل کرے جس طرح پہلی رکعت پڑھی ہے۔

🕌 تشہد اگر نماز دو رکعت والی ہو (نماز فجر، نماز جمعہ، نماز عید)

تو دوسری رکعت کے دوسرے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد (تشہد میں) بیٹھے، یعنی بائیں پاؤں دائیں پاؤں کے نیچے سے نکالتے ہوئے زمین پر اس طرح بیٹھے کہ دایاں پاؤں کھڑا ہو، دایاں ہاتھ دائیں ران پر اس طرح رکھے کہ شہادت کی انگلی کے علاوہ بقیہ تمام انگلیاں سمی ہوئی ہوں، پورے تشہد میں شہادت کی انگلی سے اشارہ کرے یا چھوئی اور اس کے ساتھ والی انگلی کو سمیٹ لے اور انگوٹھا اور درمیانی انگلی کا حلقہ بنا کر شہادت کی انگلی سے اشارہ کرے۔

چونکہ دونوں طریقے نبی کریم ﷺ سے ثابت ہیں، لہذا دونوں پر عمل کرنا چاہیے۔ اس طرح بایاں ہاتھ بائیں ران اور گھٹنے پر رکھے، پھر اس جلسہ میں تشہد پڑھے:

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

”میری تمام تر قوی، بدنی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکات ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ ہی اس کے بندے اور رسول ہیں“ (مسلم)

دُرودِ ابراہیمی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ . اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ
اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

”اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما
جیسا کہ تو نے رحمت فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر
بے شک تو تعریف کے لائق اور بزرگ ہے۔ اے اللہ! برکت
نازل فرما محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے
برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر، بیشک تو لائق
حمد اور بزرگ ہے۔“ (بخاری)

|| آخری تشہد میں درود شریف کے بعد مندرجہ ذیل دعائیں

پڑھنا مسنون ہیں۔ نبی ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو

تشہد کے لیے یہ دعا سکھائی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ
الدُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاعْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ
وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ (بخاری)

”اے اللہ! بلاشبہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم
کیا اور گناہوں کو تیرے سوا کوئی نہیں بخش سکتا۔ پس اپنی
جناب سے مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو ہی
بخشنے والا مہربان ہے۔“

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبْکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبْکَ
مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُبْکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ
الدَّجَالِ وَاَعُوْذُبْکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبْکَ مِنَ الْمَآْثِمِ وَالْمَغْرِمِ (بخاری)

”اے اللہ! یقیناً میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں عذاب قبر سے اور
آپ کی پناہ چاہتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور آپ کی پناہ میں

آتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں
زندگی اور موت کے فتنے سے۔ اے اللہ! بے شک میں آپ کی
پناہ میں آتا ہوں گناہوں سے اور قرض سے۔“

تشہد میں ان دعاؤں کے علاوہ دنیا و آخرت کی بھلائی
کے لیے جو بھی دعا کرنا چاہے کرے اور اپنے والدین یا دوسرے
مسلمانوں کے لیے دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں، خواہ فرض نماز
ہو یا نفل پھر اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ..... کہتے ہوئے
دائیں اور بائیں سلام پھیرے۔ (ابوداؤد)

۱۷ مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں

یاد رکھیں! نبی کریم ﷺ نے جو نماز کی کیفیت بیان فرمائی ہے اس کی
ادائیگی میں مرد و عورت برابر ہیں، تکبیر تحریر سے سلام تک دونوں کی نماز ایک
جیسی ہے۔ عام طور پر کتابوں میں جو مردوں اور عورتوں کی نماز میں فرق بیان
کیا جاتا ہے وہ کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔ البتہ عورت اوڑھنی کا اہتمام
کرے اور اپنے ازار کو ٹخنوں سے نیچے رکھے اور عورت عورتوں کی امامت
کرواتے ہوئے صف کے درمیان عورتوں کے اندر ہی کھڑی ہو۔ (ابوداؤد)

نماز کے بعد کے مسنون اذکار

سلام پھیرنے کے بعد اونچی آواز سے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں۔
پھر تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہِ کہہ کر درج ذیل دعائیں پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (بخاری و مسلم)

”یا الہی! تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے۔
اے ذو الجلال والا کرام! تو بڑی ہی بابرکت ہے۔“

رَبِّ اَعِنِّيْ عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ
”اے میرے اللہ! ذکر کرنے، شکر کرنے اور اچھی عبادت
کرنے میں میری مدد فرما۔“ (ابوداؤد)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ . اَللّٰهُمَّ
لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا

يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (بخاری)

”نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ، وہ اکیلا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ جو چیز تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی شان والے کو اس کی شان تیرے مقابلے میں کوئی فائدہ نہیں دے گی۔“

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ (مسلم)

”اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ہر شئی اسی کے لیے ہے اور تعریف بھی اسی کی ہے اور وہ ہر چیز پر ہمیشہ قدرت رکھنے والا ہے، گناہوں سے بچنا اور نیکیاں کرنا اللہ کی توفیق کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، ہم خاص اسی کی عبادت کرتے ہیں ہر نعمت اور سارا فضل اسی کا ہے اور اچھی تعریف کا حقدار بھی وہ ہے، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے اگرچہ کافرا سے ناپسند کریں۔

آیۃ الکرسی

نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص بہ فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا تو موت کے بعد سیدھا جنت میں جائے گا۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ
وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ
ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ
عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

”اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے۔ سب کا تھامنے والا، اس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ وہ تھکتا نہیں ان کے تھامنے سے۔ اور وہی ہے بلند مرتبہ، بڑا۔“ (عس الیوم۔ نسائی)

اللہ کی رسول اللہ ﷺ کو سکھائی ہوئی دعا:

مندرجہ ذیل دعا ہر نماز کے بعد کم از کم ایک مرتبہ پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْکَ الْمُنْكَرَاتِ وَ
حُبَّ الْمَسَاكِیْنِ وَاِذَا اَرَدْتَ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاَقْبِضْنِیْ
اِلَیْكَ غَیْرَ مَفْتِنُوْنَ (جامع الترمذی)

33 مرتبہ سُبْحَانَ اَللّٰهِ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور 34 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

☆..... 100 کی تعداد مکمل ہونے پر خیر و برکت کے ساتھ
ساتھ صدقہ و خیرات کے برابر ثواب عطا کیا جاتا ہے۔ (مسلم)

آخری تینوں قل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
 یُؤَلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے
 ”کہہ دو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے اس نے کسی کو نہیں جنا نہ
 وہ جنا گیا ہے اور اس کی ہمسری کرنے والا کوئی نہیں۔“

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ
 مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی
 الْعُقَدِ ۝ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے
 ”کہہ دو میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے جو اس

نے پیدا کیا اور اندھیرے کی برائی سے جب وہ چھا جاتا ہے اور گڑھوں میں پھونکیں مارنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کے حسد کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔“

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝
 اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝
 الَّذِیْ یُوسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝
 مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۝

”کہہ دو! میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں جو لوگوں کا مالک ہے جو لوگوں کا معبود ہے شیطان کے وسوسوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے جنوں اور انسانوں میں سے۔“ (ابوداؤد)

☆..... فجر کے بعد تین مرتبہ، ظہر اور عصر کے بعد ایک مرتبہ، مغرب

کے بعد تین مرتبہ، عشا کے بعد ایک مرتبہ اور رات کو سوتے وقت تین
تین مرتبہ پڑھنا جہاں مسنون ہے وہاں تمام آفات و بلیات سے
محفوظ رہنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ (مسلم، نسائی)

نماز تہجد اور وتر

فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل نماز تہجد ہے، رسول
اللہ ﷺ کا اکثر معمول یہی تھا کہ آپ عشاء کے بعد فجر تک گیارہ
رکعات پڑھتے، ہر دو رکعتوں پر سلام پھیرتے اور آخر میں ایک وتر
پڑھا کرتے تھے۔ وتر کی نماز اللہ کو بہت زیادہ پسند ہے، تین رکعت
وتر پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت پڑھ کر سلام پھیر دے، پھر ایک
رکعت دعائے قنوت کے ساتھ پڑھے۔ ایک وتر پڑھنے کا طریقہ یہ ہے
کہ دعائے قنوت کے ساتھ ایک رکعت پڑھیں اور سلام پھیریں
اور تیسرا طریقہ یہ ہے کہ تین رکعات اکٹھی پڑھی جائیں اور دو رکعات
کے بعد تشہد نہ بیٹھا جائے بلکہ تیسری رکعت کے بعد تشہد بیٹھا جائے۔ (بخاری)

دعائے قنوت

دعائے قنوت وتر کی آخری رکعت میں رکوع سے قبل پڑھنی زیادہ افضل ہے۔ دعائے قنوت میں ہاتھ اٹھانے کی صراحت نبی ﷺ سے منقول نہیں۔ قنوت نازلہ میں متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم سے ہاتھ اٹھانا ثابت ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے چند کلمات سکھائے کہ میں انہیں وتر میں پڑھا کروں۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِىْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِىْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِىْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِىْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِىْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعْزُ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ (ابوداؤد)

”یا اللہ! ہدایت دے مجھے ان میں (داخل کر کے) جن کو تو نے ہدایت دی اور عافیت دے مجھے ان میں (شامل کر کے) جن کو

تو نے عافیت دی اور میری سرپرستی فرمان لوگوں میں جن کی
تو نے سرپرستی فرمائی اور میرے لیے برکت فرمان چیزوں
میں جو تو نے عطا کیں اور مجھے بچا ان فیصلوں کے شر سے جو تو
نے کیے، اس لیے کہ تو ہی فیصلے کرتا ہے اور تیرے (فیصلے
کے) خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا اور یقیناً وہ ذیل نہیں ہو سکتا
جس کا تو دوست بن جائے اور معزز نہیں ہو سکتا وہ جس سے
تو دشمنی کرے، تو بہت بابرکت ہے اے ہمارے رب.....!
اور نہایت ہی بلند۔“

قوت وتر کے آخر میں وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ پڑھنا بھی درست
ہے۔ و تروں کا سلام پھیر کر تین دفعہ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ
اور ایک دفعہ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ پڑھیں (سنی، ابن قتیبہ)
بوقت تہجد سورہ آل عمران کے آخری رکوع کو پوری توجہ سے ضرور
پڑھا کریں یہ رسول اللہ ﷺ کی سنت بھی ہے اور اس کو اس
وقت سمجھ کر پڑھنے میں عجب نشہ بھی ہے۔
نیز.....! نماز تہجد کو اپنے اور اپنے اللہ کے درمیان راز رکھا کریں۔

﴿نمازِ جمعہ﴾ جمعے کا دن تمام دنوں کا سردار ہے، اس روز غسل کرنا، مسواک کرنا اور خوشبو لگانا اجر و ثواب کا باعث ہے۔ خطبہ شروع ہونے سے پہلے جتنے مرضی نفل پڑھیں۔ اس دن میں قبولیت کی گھڑی ہوتی ہے۔ جمعہ ہفتہ بھر کے گناہوں کا کفارہ بھی ہے اور شرعی عذر کے بغیر مسلسل تین جمعے چھوڑنے والے کے دل پر گمراہی یا نفاق کی مہر لگا دی جاتی ہے۔ جمعہ کی باجماعت فرض نماز 2 رکعت ہے اور اس کے بعد 4 نفل ہیں جن کو مسجد میں یا گھر میں ادا کیا جاسکتا ہے۔ یاد رہے! اگر کسی وجہ سے نماز جمعہ نہ جائے تو ظہر کی مکمل نماز پڑھنی ہوگی۔ (صحاح ستہ)

﴿نمازِ قصر﴾ مسافر 21 کلومیٹر پر نماز قصر کر سکتا ہے، لمبے سفر والا شہر کی آبادی سے باہر نکل کر قصر کر سکتا ہے، مسافر فجر اور مغرب کو مکمل البتہ ظہر، عصر اور عشا کی قصر نماز دو، دو رکعتیں پڑھیگا۔ مسافر مقیم امام کے پیچھے پوری نماز ہی پڑھے گا اور جس نماز کا وقت سفر میں شروع ہو کر سفر ہی میں ختم ہو گیا تھا وہ نماز گھر واپسی پر قصر ہی ادا کی جائے گی۔ صحیح البخاری کی روایت کے مطابق مسافر 19 دن تک قصر کر سکتا ہے اور اگر کسی مسافر کی واپسی کنفرم نہیں تو گھر پہنچنے تک نماز قصر پڑھ سکتا ہے۔

نمازِ استخاره

جب کوئی آدمی کسی جائز کام کا ارادہ کرے اور اس میں متردد ہو تو وہ دو رکعت نماز نفل خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرے اور پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخْرِیْكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ
بِقُدْرَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ
تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ
الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ
خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ
فَاَقْدِرْهُ لِیْ وَ یَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ
كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ
مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَ اصْرِفْنِیْ
عَنْهُ وَ اَقْدِرْ لِیْ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

”اے اللہ! میں اس کام میں تجھ سے تیرے علم کی مدد سے

بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیری قدرت کے ذریعے استطاعت مانگتا ہوں اور میں تجھ سے تیرا فضلِ عظیم طلب کرتا ہوں، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور میں کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا، تو ہر چیز کو جانتا ہے میں کسی چیز کا علم نہیں رکھتا، بلاشبہ تو تمام چھپی ہوئی چیزوں کا جاننے والا ہے۔ الہی! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام..... میرے لیے میرے دین، میری زندگی اور میرے انجامِ کار کے اعتبار سے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر کر دے اور آسان فرما دے پھر اس میں میرے لیے برکت پیدا فرما دے اور اگر تیرے علم میں ہے کہ یہ کام..... میرے لیے میرے دین، میری زندگی اور میرے انجامِ کار کے اعتبار سے بہتر نہیں ہے تو اس کام کو مجھ سے اور مجھے اس سے پھیر دے اور میرے لیے جہاں سے بھی ممکن ہو بھلائی مہیا فرما۔ پھر مجھے اس کے ساتھ راضی کر دے۔“ (بخاری)

دعا کے دوران ہذا الامر کی جگہ اپنی حاجت اور ضرورت کا نام لے۔

نمازِ اشراق

جو شخص فجر کی نماز باجماعت پڑھ کر سورج طلوع ہونے تک اللہ کا ذکر کرتا رہے پھر دو رکعت نمازِ اشراق ادا کرے، اللہ تعالیٰ اسے ایک مکمل حج اور عمرے کا ثواب عطا کرتا ہے۔ اگر فجر کے بعد اشراق تک مسلسل ذکر کا موقع نہ بھی ملے تو اشراق کی دو رکعتیں پھر بھی پڑھ لینی چاہئیں یہ تمام جوڑوں کا صدقہ ہے اور خیر کثیر کا باعث ہے۔ اہل علم کی ایک رائے کے مطابق نمازِ اشراق ہی کا نام صلاۃ النضحی (نمازِ چاشت) اور صلاۃ الاہین ہے۔ اور دوسری رائے کے مطابق اوہین کی نماز کا وقت اس وقت ہوتا ہے جب سورج کی تپش شروع ہو جائے اور یہ تقریباً 9 بجے کے قریب کا وقت ہے۔ اور ان نوافل کی تعداد 12 تک ہے اور یہی بات حدیث کے زیادہ قریب ہے۔ یاد رہے مغرب کے بعد صلاۃ الاہین کا کسی صحیح حدیث میں ثبوت موجود نہیں۔ (مسلم، ترمذی، ابوداؤد)

نمازِ تسبیح

نمازِ تسبیح کا ثبوت اور اس کی فضیلت صحیح احادیث سے ثابت ہے، البتہ اس کو باجماعت پڑھنا ثابت نہیں۔ نمازِ تسبیح کا

طریقہ یہ ہے کہ آپ چار رکعت نماز نفل پڑھیں، ہر رکعت میں فاتحہ اور کوئی دوسری سورۃ پڑھنے کے بعد رکوع جانے سے پہلے 15 مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پھر رکوع کی تسبیحات پڑھنے کے بعد یہی تسبیحات 10 مرتبہ پڑھیں، پھر رکوع سے سر اٹھا کر قومہ کی دعاؤں کے بعد یہی کلمات 10 مرتبہ پڑھیں۔ پھر سجدہ کی دعاؤں کے بعد انہی کلمات کو 10 مرتبہ پڑھیں، پھر سجدے سے اٹھ کر جلسہ کی دعا کے بعد یہی کلمات 10 مرتبہ دہرائیں، پھر سجدے کی حالت میں سجدے کی دعا کے بعد یہی کلمات 10 مرتبہ دہرائیں، پھر دوسرے سجدے کے بعد جلسہ استراحت میں یہی کلمات 10 مرتبہ پڑھیں اس طرح پوری ایک رکعت میں تسبیحات کی تعداد 75 ہو جائے گی اور یہ تسبیحات چاروں رکعات میں اسی طرح پڑھیں۔ (سنن ابی داؤد، مشکوٰۃ)

☆..... گناہوں کی بخشش کے لیے نماز تسبیح کو پڑھتے رہنا چاہیے، البتہ شرک و بدعت اور محرّمات کے دائمی مرتکب کو اس پاکیزہ نماز کی ادائیگی سے بھی کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ جب تک وہ سچی توبہ نہ کرے۔

نمازِ جنازہ

نمازِ جنازہ کی چار تکبیریں ہیں۔ پہلی تکبیر میں تعوذ کے بعد سورۃ الفاتحہ کے ساتھ کوئی اور سورۃ ملائیں، دوسری تکبیر میں درود ابراہیمی پڑھیں، تیسری تکبیر میں نمازِ جنازہ کی دعائیں پڑھیں اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیں۔ یاد رہے ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرنا ثابت ہے۔ (سنن بیہقی، مشکوٰۃ)

نمازِ جنازہ کی چند دعائیں درج ذیل ہیں:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا
وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا. اللَّهُمَّ مَنْ
أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ
مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ

”یا اللہ! معاف فرما دے ہمارے زندوں کو اور ہمارے فوت شدگان کو، ہمارے حاضر کو اور ہمارے غائب کو اور ہمارے

چھوٹوں اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مردوں اور ہماری عورتوں کو۔ یا اللہ! جس کو تو زندہ رکھے ہم میں سے تو زندہ رکھنا اسے اسلام پر اور جس کو تو فوت کرے ہم میں سے تو فوت کرنا اسے ایمان پر۔“ (ابوداؤد)

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ
وَ اكْرِمْ نَزْلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ
وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ
الثُّوبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا
مِّنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِّنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ
زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ (مسلم)

”اے اللہ! اس کو معاف کر دے اور اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے اور اس سے درگزی فرما اور اس کی اچھی مہمانی کر

اور اس کی قبر کو فراخ کر دے، اس کو پانی برف اور اولوں سے دھو دے اور اس کو گناہوں سے ایسے پاک کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑا میل کچیل سے پاک کیا ہے اور اس کو بدلے میں ایسا گھر دے جو اس کے گھر سے بہتر ہو اور ایسے اہل دے جو اس کے اہل سے بہتر ہوں اور ایسا جوڑا دے جو اس کے جوڑے سے بہتر ہو اور اس کو جنت میں داخل کر، عذاب قبر اور عذاب نار سے محفوظ فرما۔

☆ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جَوَارِكَ فَاَعِذْهُ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (ابوداؤد)

”یا اللہ! یقیناً فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے لہذا تو اسے فتنہ قبر سے اور آگ کے عذاب سے بچالے اور تو صاحب وفا اور حق والا ہے، چنانچہ تو اسے معاف فرما اور اس پر رحم فرما، یقیناً تو بہت زیادہ معاف کرنے والا ہے، بے حد رحم

فرمانے والا ہے۔“

☆ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ كَانَ يَشْهَدُ اَنْ
لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ
وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي
حَسَنَاتِهِ وَاِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِهِ
اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ

”اے اللہ! تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا اس بات کی گواہی دیتا
تھا کہ تیرے سوا کوئی الہ نہیں اور بلاشبہ محمد ﷺ تیرے
بندے اور تیرے رسول ہیں اور تو ہی اس کے متعلق خوب جانتا
ہے۔ اے اللہ! اگر وہ نیکو کار تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ
کر دے اور اگر برا تھا تو اس کی برائیوں سے صرف نظر کر، اے
اللہ! اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ کر اور اس کے بعد ہم کو
آزمائش میں نہ ڈال۔ (موطا امام مالک)

☆..... نماز جنازہ جہری و سڑی دونوں طرح پڑھنا درست ہے۔

☆..... قبرستان میں داخلے کی دعا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلْاٰحِقُونَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ پڑھیں۔ (اسم)
 ”سلام ہو تم پر اے (اس اجڑی بستی کے) اہل ایمان و مسلمان
 رہنے والو! اور ہم بھی ان شاء اللہ تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں،
 اپنے اور تمہارے لیے اللہ سے عافیت چاہتے ہیں۔
 دفن کے وقت کی دعا:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میت کو قبر میں رکھتے وقت پڑھو
 بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

نمازِ عیدین

عیدین سے مراد عید الفطر اور عید الاضحیٰ ہیں، دونوں نمازوں کی دو، دو رکعات ہیں جو کہ خطبہ عید سے پہلے باجماعت پڑھی جاتی ہیں، نماز عید کی پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے 7 اور دوسری رکعت میں 5 تکبیریں کہنا سنت ہے۔ اور نماز عید کی زائد تکبیرات میں رفع الیدین کرنا بھی ثابت ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

الفاظ کبریات آپ اللہ تعالیٰ کی بڑائی پر مشتمل تمام اذکار پڑھ سکتے ہیں

* اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا

* اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

(مسلم، سنن دارقطنی)

فرض نمازوں کی رکعات کی تعداد

نماز پنج گانہ کے فرائض کی تعداد 17 ہے۔ جن میں فجر کے 2، ظہر کے 4، عصر کے 4، مغرب کے 3 اور عشا کے 4 فرض ہیں۔

یہ رکعات ۲۰ ہیں جو اللہ تعالیٰ نے فرض کی ہیں، اس کے علاوہ ہر فرض نماز سے پہلے یا بعد نبی ﷺ نے بطور نفل کچھ رکعتیں پڑھیں ان کو سنائیں کہا جاتا ہے۔

”باجماعت نماز ایسے کی نماز سے ستائیس درجہ افضل ہے۔“

نماز فجر اور اس کی سنتیں

|| صدیقہ کائنات رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں: نبی ﷺ نوافل میں سے فجر کی سنتوں پر بہت زیادہ پابندی اور سختی فرماتے۔“

|| آپ ﷺ نے فرمایا: فجر کی رکعتیں دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سب سے زیادہ بہتر ہیں۔“

اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں، اس نماز کو ادا کرنے والا فرشتوں کی رپورٹ میں غیر حاضر نہیں ہوتا اور یہ بہت بڑی سعادت کی بات ہے۔ (بخاری، مسلم)

ایسا شخص حد درجہ بدنصیب ہے جو اپنی صبح اور دن کا آغاز ہی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے کرتا ہے، ظاہر ہے جس شخص نے اذان فجر اور جماعت فجر پر اپنا بستر نہیں چھوڑا اور سورج نکلے بیدار ہوا ہے اس نے عملی طور پر اللہ کی بڑائی کا انکار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی ہے اور یہ بہت زیادہ ذلت اور رسوائی کی بات ہے۔ جو لوگ صبح سویرے اپنے بستروں کو چھوڑ دیتے ہیں اور اللہ سبحانہ

و تعالیٰ کے سامنے سر بسجود ہو کر بندگی کا حق ادا کرتے ہیں اور اس کے بعد رزقِ حلال کی تلاش کے لیے نکل پڑتے ہیں، وہ لوگ کبھی بھی شام کو خالی ہاتھ گھر واپس نہیں لوٹتے، بلکہ اللہ تعالیٰ ان کو خصوصی طور پر خیر و برکت کے ساتھ نوازتا ہے۔ (ترمذی)

یاد رہے! فجر کی نماز کھڑی ہو تو جماعت میں ملنا فرض ہے۔ سنتیں فوراً بعد میں پڑھ لیں یا سورج نکلنے کے بعد پڑھ لیں۔ (ابن حبان، سلسلہ صحیحہ)

نماز ظہر کی سنتیں :-

|| آپ ﷺ نے فرمایا: ”ظہر سے پہلے کی چار رکعات سحری کی نماز (تہجد) کی برابری کرتی ہیں اور اسی طرح چار رکعات جماعت کے بعد پڑھنے سے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم حرام کر دی جاتی ہے۔ (سلسلہ احادیث صحیحہ)

نماز عصر اور سنتیں :-

|| نبی ﷺ نے فرمایا: ”اللہ ایسے شخص پر رحم کرے جس نے عصر سے پہلے چار رکعات پڑھیں۔“ (مسلم)

یعنی جو شخص عصر کی اذان کے بعد اور جماعت سے پہلے چار

رکعات ادا کر لے، دو دور کعتیں کر کے یا کسی چار رکعات ادا کرے وہ رسول اللہ ﷺ کی دعائے رحمت کا حقدار ٹھہرتا ہے۔ نماز عصر اس قدر عظیم الشان اور مبارک نماز ہے اللہ سبحانہ و تعالیٰ دو ہزار اجر عطا فرماتے ہیں۔

۱۱؎ نبی علیہ السلام نے فرمایا: ”بلاشبہ یہ نماز تم سے پہلے لوگوں پر بھی فرض کی گئی تھی تو انہوں نے اسے ضائع کر دیا اور جس نے اس کی حفاظت کی اس کے لیے اس کا دو ہزار اجر ہوگا۔“ (مسلم)

۱۲؎ نبی علیہ السلام نے فرمایا: ”ایسا شخص ہرگز آگ میں داخل نہیں ہوگا جس نے طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے نماز پڑھی۔“ یعنی نماز فجر اور نماز عصر کی پابندی کرنے والا شخص جہنم سے محفوظ رکھا جائے گا۔ (بخاری، مسلم)

نمازِ مغرب:

مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعتیں عہد رسات میں شیائے میں ذوق و شوق سے پڑھی جاتی تھیں۔ پھر فرائض کے بعد سنت ہیں۔ (بخاری)

نماز عشاء صحیح حدیث کے مطابق عشاء اور فجر جماعت کے ساتھ پڑھ لینے سے پوری رات کے قیام کا ثواب مل جاتا ہے۔ (مسلم) رکعات کی تعداد عشاء کی نماز سے پہلے چار رکعتیں بطور سنت ادا کرنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں، اگر وقت ہو تو مسجد میں آنے والا تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں ضرور پڑھے مزید وقت ہو تو نوافل ادا کر لیں۔ پھر فرائض کے بعد دو سنتیں ہیں اور اس کے بعد وتر۔

بعض بے نماز لوگ اپنی توبہ کے بعد قضائے عمری ادا کرتے ہیں، یعنی گن کر یا اندازے سے چھوٹنے والی فرض نمازیں پڑھتے رہتے ہیں، جس کی کوئی ضرورت نہیں، اللہ سچی توبہ سے پچھلی زندگی کی غفلتیں معاف فرما دیتا ہے۔ البتہ ایسے لوگوں کو نوافل پر پابندی کرنی چاہیے۔

نماز کی کوتاہیاں

① باوجود جماعت چھوڑنے والا نمازی.....

نماز وہی ہے جو جماعت کے ساتھ ادا کی جائے اور جماعت کی اہمیت اس قدر زیادہ ہے کہ حالت خوف اور حالت جنگ

میں بھی نماز باجماعت ادا کرنے کا حکم ہے نیز اذان ہونے کے بعد مسجد سے نکلنے کی ممانعت ہے۔

②..... اطمینان کو چھوڑ کر جلد بازی کرنے والا نمازی.....

نماز میں اطمینان اور اعتدال کو بنیادی حیثیت حاصل ہے جو شخص جلد بازی اور تیزی سے نماز ادا کرتا ہے ایسی نماز کسی کام کی نہیں ہوتی، اس پر اجر و ثواب ملتا ہے اور نہ ہی دنیا میں اس کی برکات حاصل ہوتی ہیں۔

③..... ریا کاری کرنے والا نمازی.....

ایسا شخص جو تنہائی میں بغیر خشوع اور توجہ کے نماز ادا کرتا ہے جلدی اور تیزی سے سلام پھیر دیتا ہے، لیکن جب کسی کے سامنے نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے رکوع و سجود اور قیام کو اس لیے اچھا اور لمبا کرتا ہے کہ لوگ میری نماز و عبادت کی تعریف کریں، ایسا شخص نمازی نہیں بلکہ ریا کار ہے۔

④..... غفلت والا ست نمازی.....

نماز میں مکمل بیداری اور دل کی حاضری ہونی چاہیے،
بیداری اور دل کی حاضری کا مطلب یہ ہے کہ آپ زبان سے جو
الفاظ ادا کر رہے ہیں دماغ ان کی تائید کرے اور دل اس کی ترجمانی
کر رہا ہو۔ ایسا نہ ہو کہ آپ غفلت کے ساتھ رٹے رٹائے الفاظ تو ادا
کر رہے ہوں لیکن الفاظ کے معانی اور مفہیم اور ان کے تقاضوں کا
تصور آپ کے دل و دماغ میں نہ ہو۔

⑤..... فحاشی پسند، سود خور نمازی.....

اللہ کے ہاں مقبول اور پسندیدہ نماز کا سب سے پہلا فائدہ
دنیا میں یہ ہوتا ہے کہ آدمی ہر قسم کی فحاشی، عریانی اور بے حیائی سے بچ
جاتا ہے اور دوسرا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ دل میں برائی کی نفرت پیدا
ہو جاتی ہے۔ جو نماز فحاشی اور برائی کی نفرت پیدا نہ کرے وہ نماز،
نماز نہیں ہے۔

⑥..... بد بخت نمازی.....

رسول اللہ ﷺ کی صحیح حدیث ہے کہ جو شخص اپنی نماز

میں رکوع و سجود اور خشوع کا اہتمام نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس کی نماز کی طرف دیکھنا پسند نہیں فرماتے۔

⑦.....جہنمی نمازی.....

جہنم میں صرف بے نماز ہی نہیں بلکہ نمازی بھی جائیں گے اور یہ بات اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بھی واضح فرمائی ہے:

”پس تباہی ہے ان نماز پڑھنے والوں کے لیے جو اپنی نماز سے غافل ہیں، وہ جو دکھلاوا کرتے ہیں اور معمولی ضرورت کی چیزیں بھی نہیں دیتے۔“

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے ”ساہون“ کا معنی و غہوم بیان کرتے ہوئے تین باتیں تحریر فرمائی ہیں: ❶ بلا وجہ نماز کی ادائیگی میں تاخیر کرنے والے ❷ نماز کو خشوع کے ساتھ ادا نہ کرنے والے ❸ نماز کے الفاظ اور اس کے معنی و مفاہیم اور اس کے تقاضوں کو پورا نہ کرنے والے۔ یہ تین طرح کے لوگ ساہون میں شامل ہیں ان کے لیے جہاں دنیا میں بربادی ہے وہاں جہنم میں ”ویل“ کا گڑھا ہے۔

☆ صبح و شام کے اہم ترین اذکار

مندرجہ ذیل اذکار پیشگی کے ساتھ صبح و شام پڑھتے رہیں آپ کو دین و دنیا اور آخرت کے سب خزانے حاصل ہوں گے اور آپ دونوں جہانوں میں تمام آفت و بلیات سے محفوظ رہیں گے بشرطیکہ آپ کا عقیدہ قرآن و سنت کے مطابق ہو اور آپ فرائض کے پابند ہونے کے ساتھ حرام کردہ کاموں سے پرہیز کرتے ہوں۔

☆..... مندرجہ ذیل ذکر صبح شام ایک مرتبہ پڑھیں۔

أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ
وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى مِلَّةِ آبَائِنَا إِبْرَاهِيمَ
حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (مسند احمد)

”ہم نے فطرت اسلامیہ اور کلمہ توحید اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر صبح کی جو یکطرفہ مسلمان تھے اور شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔“

☆..... شام کو اَصْبَحْنَا کی جگہ اَمْسَيْنَا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا
وَبِكَ نَمُوتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ (ترمذی)

”اے اللہ! تیری مدد سے ہم نے صبح شام کی اور تیری مدد سے ہم
زندہ ہیں اور مریں گے اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔“

☆ شام کو اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا کہہ کر ذکر مکمل کریں۔

دن بھر کی عبادت سے زیادہ اجر و ثواب دلوانے والے کلمے :-

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَى
نَفْسِهِ وَزِينَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَتِهِ

”پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ مخلوق کی تعداد، اپنی ذات کی
رضا، عرش کے وزن اور کلمات کی سیاہی کے برابر“ (مسلم)

دن رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کیلئے :-

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ فَبِيْنِكَ وَحْدَكَ
لَا شَرِيْكَ لَكَ فَלَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

”اے اللہ! میں نے جس نعمت پر بھی صبح کی وہ صرف تیری ہی

طرف سے ہے تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، تیرے لیے ہی
حمد ہے تیرے لیے ہی شکر ہے۔“ (ابوداؤد)

جنت میں لے جانے والا ذکر ﴿﴾

”سید الاستغفار“ صبح شام پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِىْ وَاَنَا
عَبْدُكَ وَاَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ
اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ
عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذُنْبِىْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (بخاری)

”اے میرے اللہ! آپ ہی بے شمار نعمتوں کے ساتھ میری
پرورش کرنے والے ہیں۔ آپ کے سوا میرا کوئی معبود، مشکل
کشا اور حقیقی حاکم نہیں، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں
آپ کا بندہ ہوں، اپنی طاقت کے مطابق آپ سے کئے ہوئے

عہد اور وعدے کو نبھا رہا ہوں۔ میں اپنے برے اعمال کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ مجھے آپ کی بے شمار نعمتوں کے اقرار کے ساتھ ساتھ اپنی غفلتوں اور اپنے گناہوں کا پورا اقرار ہے۔ آپ مجھے معاف فرمادیں کیونکہ آپ کے علاوہ مجھ جیسے پاپی کو کوئی معاف کرنے والا نہیں۔“

آفات و بلیات سے بچنے کے اذکار

☆..... جو شخص مندرجہ ذیل ذکر صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھے گا اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ (ترمذی)

* بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَہُوَ السَّیِّعُ الْعَلِیْمُ
”اللہ کے نام کی برکت کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔“

* اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

”میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ذریعے اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔“ (مسلم)

☆ مندرجہ ذیل ذکر کرنے سے ہر آزمائش سے حفاظت رہے گی۔

اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا
مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ

”اے اللہ! ہمارے ہر کام کا انجام اچھا کر دے اور دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا“ (مسند احمد)

☆..... مندرجہ ذیل دعا رسول اللہ ﷺ ساری زندگی صبح و شام ہمیشگی کے ساتھ پڑھتے رہے۔ آپ بھی پڑھیں ہر طرح محفوظ رہیں گے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ
فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي. اللَّهُمَّ
اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَامْنِ رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي
مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَ مِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي

وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ
أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي (ابوداؤد)

”اے اللہ! میں دنیا و آخرت میں آپ سے درگزری اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں اپنے دین و دنیا اور گھر بار میں آپ سے درگزری و عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے عیوب پر پردہ ڈال دے اور ہر قسم کی گھبراہٹ سے امن عطا کر۔ اے میرے اللہ! میرے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں، اوپر ہر جانب سے حفاظت فرما اور میں تیری عظمت کی پناہ میں آتا ہوں کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کر دیا جاؤں۔“

دکھوں اور پریشانیوں سے بچاؤ کے اذکار

☆..... جو شخص مندرجہ ذیل ذکر صبح و شام 7 مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو تمام غموں سے نجات عطا کریں گے۔

* حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

”مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی الہ نہیں، اس پر میرا بھروسہ ہے اور وہی بہت بڑے عرش کا رب ہے۔“ (ابوداؤد)

* اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ وَلَا اَشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا (7 مرتبہ صبح و شام)
اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے نہ میں اس کے ساتھ شرک کرتا ہوں نہ ہی کروں گا۔“ (ابوداؤد)

* اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ
ظُرْفَةً عَيْنٍ وَّ اَصْلَحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
”اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، پس مجھے لمحہ بھر کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے تمام معاملات کو درست کر دے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔“ (ابوداؤد)

* لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
”اللہ تیرے سوا کوئی الہ نہیں، تو پاک ہے میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔“ (ترمذی، سلسلہ احادیث صحیحہ)

* يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ (ترمذی)

”اے زندہ! اے تھامنے والے! میں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں۔“

ایک جامع ترین دعا
یہ دعا پڑھنے سے دین و دنیا اور آخرت کے سب خواہنے حاصل ہوں گے۔

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ
اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ
وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاَجْعَلِ
الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّىْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَاَجْعَلِ الْمَوْتَ
رَاحَةً لِّىْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ (مسلم)

”اے اللہ.....! سنوار دے میرے لیے میرا دین جو میرے
معاملے میں بچاؤ کا سامان ہے اور سنوار دے میرے لیے
میری دنیا جس میں مجھے زندگی گزارنی ہے اور سنوار دے
میرے لیے میری آخرت جس میں مجھے ابٹ کر جانا ہے اور
کر دے زندگی کو ہر خیر کے کام میں آگے بڑھنے والی اور کر
دے موت کو ہر شر سے راحت کا سامان۔“

بے شمار فوائد پر مشتمل وظیفہ مندرجہ ذیل وظیفہ کثرت سے پڑھیں۔

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

”میں اللہ کو رب، اسلام کو دین اور محمد ﷺ کو نبی مان کر خوش ہوں۔“ (صبح، شام تین مرتبہ اور ہر اذان کے بعد ایک مرتبہ)

فوائد: ایمان کی مناس ملے گی۔ گناہ معاف ہوں گے، ظلم سے نجات ملے گی، فرشتے اتریں گے، جنت کی بشارت ملے گی، عذاب قبر سے نجات۔ قیامت کو نبی ﷺ خوش ہوں گے اور ہاتھ پکڑ کر جنت میں لے جائیں گے۔ (مسلم، مسند احمد، ترمذی، مصنف، مشکوٰۃ)

نرینہ اولاد کے حصول کی دعا

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

”اے میرے رب! مجھے اپنی طرف سے پاکیزہ اولاد عطا فرما بے شک تو ہی دعا کو خوب سننے والا ہے۔“

تجربات کے مطابق جو شخص بلا ناغہ نماز عشاء کے بعد اول آخر

رُود ابراہیمی پڑھ کر رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ 100 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اسے خوبصورت اور نیک بیضاء بظاہر فرماتے ہیں۔

والدین کیلئے قرآنی دعا:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا
 ”اے اللہ! ان دونوں پر رحم فرما جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا۔“ (بنی اسرائیل)
 رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ
 ”اے اللہ مجھے اور میرے والدین کو اور مومنوں کو معاف کر دے جس دن حساب قائم ہوگا۔“ (سورۃ الاحقاف)

تمام انبیاء و رسل علیہم السلام کا پسندیدہ وظیفہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
 وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 ”اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی اور وہی تعریف کے لائق ہے اور وہ ہر چیز پر

بیشہ قدرت رکھنے والا ہے۔“ (بخاری)

☆..... دین و دنیا اور آخرت کے خزانے حاصل کرنے کے لیے اس کو اپنا معمول بنائیں اور کم از کم صبح و شام 100 مرتبہ پڑھیں۔

سوئے سے پہلے کے اذکار

سوئے سے قبل ترتیب کے ساتھ مندرجہ ذیل اذکار پڑھیں
آپ اللہ کی خاص حفاظت اور رحمت میں رہیں گے۔ ① آیۃ الکرسی
② آخری تینوں قل تین مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک
مار کر پورے جسم پر مل لیں۔ ③ اور سورہ بقرہ کی آخری دو آیات:

أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ
كُلٌّ أَمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نَفَرِقُ
بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ* لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا
وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا
لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتُهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا
وَلَا تُحِمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا
وَإَرْحَمْنَا إِنَّكَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ *

رسول ایمان لایا ہے اس پر جو اس کے رب کی طرف سے اس
پر اترا ہے۔ اور مسلمان بھی اس پر ایمان لائے ہیں۔ سب
ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اس کی کتابوں پر
اور اس کے رسولوں پر۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے
درمیان فرق نہیں کرتے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مانا۔
ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب! اور تیری ہی
طرف لوٹنا ہے۔ اللہ کسی پر ذمہ داری نہیں ڈالتا مگر اس کی
طاقت کے مطابق۔ اس کو ملے گا وہی جو اس نے کمایا اور اس پر
پڑے گا وہی جو اس نے کیا۔ اے ہمارے رب! ہم کو نہ پکڑ
اگر ہم بھولیں یا ہم غلطی کر جائیں۔ اے ہمارے رب! ہم پر
بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ڈالا تھا ہم سے اگلوں پر۔ اے ہمارے
رب! ہم سے وہ نہ اٹھوا جس کی طاقت ہم کو نہیں۔ اور درگزر کر

م دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن م

اہم اوقات اور جگہوں کی دعا

آپ جہاں بھی رہائش پذیر ہوں اس جگہ کو ہر قسم کی اندکی اور شیطانی آلات سے پاک رکھیں، مسنون دعاؤں کا اہتمام کریں، اس کی برکت سے آپ کے ہاں کثرت سے فرشتوں کا آنا جانا رہے گا۔

🕌 گھر سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

”اللہ کے نام سے (نکلے ہوئے) میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں،
نہیں ہے نیکی کرنے کی طاقت اور نہ گناہ سے بچنے کی
قوت مگر اللہ کی مدد سے۔“ (ابوداؤد)

🕌 گھر میں داخل ہونے کی دعا

صحیح مسلم میں ہے کہ جب انسان اپنے گھر داخل ہوتے
اور کھانا کھاتے اللہ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا
ہے تمہارے لیے اس گھر میں ٹھہرنے کی جگہ ہے نہ ہی رات کا کھانا۔

ذکر نہ کرنے پر گھر شیطانی سنٹر بن جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا
وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام سے ہی ہم نکلے اور ہم نے اپنے رب، اللہ پر ہی بھروسہ کیا۔“ (ابوداؤد)

کسی کو رخصت کرنے کی دعا

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ
”میں تیرے دین تیری امانت اور تیرے خاتمہ عمل کو اللہ کی سپرد کرتا ہوں۔“ (ترمذی)

مسافر کی مقیم کے لیے دعا

اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِي لَا تَضِيْعُ وِدَائِعُهُ

”میں تمہیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں کبھی ضائع نہیں ہوتیں۔“ (ابن ماجہ)

سفر کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
 سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَلَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ
 مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ○ اَللّٰهُمَّ
 إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَىٰ وَمِنْ
 الْعَمَلِ مَا تَرْضَىٰ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا
 هَذَا وَاظْوِعْنَا بُعْدَهُ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي
 السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
 مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ
 فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ (مسلم)

”اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری
 کو ہمارے کنٹرول میں دے دیا ورنہ ہم اسے قابو کرنے والے
 نہیں تھے، بلاشبہ ہم ضرور اپنے رب کے حضور پیش ہونے
 والے ہیں۔ اے اللہ! بلاشبہ ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں اپنے

اس سفر میں نیکی اور تقویٰ کا اور ایسے عمل کا جسے تو پسند کرے۔
یا اللہ! آسان فرما دے ہم پر ہمارا یہ سفر اور لپیت دے ہم سے
اس کی لمبی مسافت کو۔ اے اللہ! تو ہی (ہمارا) ساتھی ہے اس
سفر میں اور تو ہی (ہمارے جانے کے بعد بھی) گھر کا محافظ ہے۔
یا اللہ! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں، سفر کی مشقت سے
اور (اس کے) تکلیف دہ منظر سے اور برائی کے ساتھ لوٹنے
سے، مال میں اور گھر والوں میں۔“

🌀 سفر سے لوٹتے وقت کا ذکر

أَيُّبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ
”ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے
والے اور اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں۔“ بخاری

🌀 سواری سے پھسلتے وقت کا ذکر

بِسْمِ اللَّهِ (اللہ کے نام کے ساتھ) (ابوداؤد)

﴿ سیزہیاں چڑھنے اور اترنے کی دعا اوپر چڑھتے ہوئے ﴾
 اللَّهُ أَكْبَرُ اور نیچے اترتے وقت سُبْحَانَ اللَّهِ (بخاری)
 ﴿ کھانا کھانے کا ذکر ﴾

بِسْمِ اللَّهِ شروع میں پڑھنا بھول جائیں تو
 بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ (ترمذی)
 ﴿ کھانا کھانے کے بعد کا ذکر: ﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرُ
 مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدِّعٍ وَلَا مُسْتَغْنَى عَنْهُ رَبَّنَا (بخاری)

”اللہ کے لیے ہی ہر قسم کی کثرت کے ساتھ پاکیزگی، برکت
 والی تعریف ہے جو نہ ہی محض ضرورت کے وقت کی گئی ہے اور نہ
 اسے چھوڑا جاسکتا ہے اور نہ ہی اس سے بے نیاز ہوا جاسکتا ہے،
 اے ہمارے رب!“

✽ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَطْعَمَنِيْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ
مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّمَّنِيْ وَلَا قُوَّةٍ

”سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور وہ
رزق عطا کیا جس میں میری کسی طاقت اور ہمت کا کوئی عمل دخل نہیں۔“

﴿ دورانِ مجلس کا ذکر ﴾

رَبِّ اغْفِرْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ
”اے میرے رب! مجھے معاف کر دے اور میری توبہ قبول فرما
بلاشبہ توبہ ہی بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا بہت زیادہ معاف
کرنے والا ہے۔ (ترمذی)

﴿ مجلس سے اٹھنے کا ذکر ﴾

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ (ترمذی)

”اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے میں اس بات کی

گو اسی دیتا ہوں تیرے سوا کوئی اللہ نہیں، تجھ ہی سے گناہوں کی
معافی کا طلب گار ہوں اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔“

شادی کی مبارک باد

بَارَكَ اللَّهُ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي الْخَيْرِ
”اللہ تعالیٰ آپ کو برکت عطا فرمائے اور تم دونوں کے درمیان
بھلائی میں اتفاق پیدا فرمائے۔“ (ترمذی)

شادی کرنے والے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ
وَاعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ
”اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس
چیز کی بھلائی مانگتا ہوں جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے اور میں
اس کے شر سے اور اس کی جبلت (فطرت و عادت) کے شر سے
تیری پناہ مانگتا ہوں۔“ (ابوداؤد)

بچوں کے پاس آنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ
الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

”اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان سے محفوظ رکھ اور جو (اولاد) تو ہمیں عطا فرمائے اسے بھی شیطان سے بچا۔“ (بخاری)

طلبِ بارش کی دعا

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيثًا مَّرِيئًا مَّرِيْعًا نَافِعًا
غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ

”اے میرے اللہ! ہم پر ایسی بارش برسا جو مدد کرنے والی، خوش گوار، سرسبز کرنے والی، نفع بخش، نقصان نہ دینے والی، جلدی آنے والی، دیر نہ کرنیوالی ہو۔“ (ابوداؤد)

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ

رَحْمَتَكَ وَأَخِي بَلَدَكَ الْمَيِّتَ

”اے اللہ! اپنے بندوں اور جانوروں کو پانی پلا دے اور اپنی رحمت پھیلا دے اور اپنے مردہ شہر کو سرسبز فرما دے۔“ (ابوداؤد)

کانوں اور آنکھوں کی سلامتی کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ مَتَّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ
مِيْنِيْ وَانصُرْنِيْ عَلٰی مَنْ يَّظْلِمُنِيْ وَخُذْ مِنْهُ بِثَأْرِيْ

”اے اللہ! مجھ کو میرے کان اور میری آنکھوں سے فائدہ پہنچا اور انہیں موت تک صحیح سلامت میرے پاس رکھ اور میری مدد فرما جو مجھ پر ظلم کرے اور اس سے میرا بدلہ لے۔“ (ترمذی)

ہر قسم کے درد کا علاج

درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ ”بسم اللہ“ پڑھیں اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں: (مسلم)

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاَحَاذِرُ

”میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور قدرت کی پناہ لیتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔“

﴿حاسدوں، شریروں اور دشمن سے بچنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ
”اے اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ میں آتے ہیں“ (ابوداؤد)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ ذَرِكِ الشَّقَاۗءِ وَسُوْءِ
الْقَضَاۗءِ وَشِمَاۗتَةِ الْاَعْدَاۗءِ (بخاری)

”اے اللہ! ہم تیری پناہ میں آتے ہیں بد بختی کے ملنے سے اور فیصلے کی برائی سے اور دشمن کی مصیبت پر خوشی سے۔“

اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ (بخاری)

”اے اللہ! مجھے تو ان کے مقابلے میں کافی ہو جائیسے تو نے چاہے“

﴿نعمتوں کے دوام کیلئے دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ

عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةَ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ

”اے اللہ! بلاشبہ ہم تیری نعمتوں کے زوال سے اور صحت و سلامتی کے چلے جانے سے اور اچانک پکڑ سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔“ (مسلم)

🌀 نظر بد کا علاج

اچھی اور خوبصورت چیز کو دیکھ کر مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ پڑھیں اگر کسی کو نظر بد لگ جائے تو مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر دم کریں۔

وَأَنْ يَّكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُنْزِلُقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ○ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ○ (سورۃ القلم: 51، 52)

”اور جب کافر قرآن مجید سنتے ہیں تو تمہیں ایسی نظروں سے دیکھتے ہیں کہ گویا تمہیں پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ (محمد ﷺ) ضرور دیوانہ ہے، حالانکہ یہ قرآن مجید تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔“

بچوں کا دم نبی علیہ السلام کو یہی کلمات پڑھ کر دم کرتے تھے:

أَعِيذُكَ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَآمَةٍ (ترمذی)

”میں تجھ کو اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں، اللہ کے کلماتِ کاملہ کے
ساتھ ہر شیطان اور زہریلے کیڑے مکوڑے اور ہر نظرِ بد سے۔“

(ایک بیٹی بچے اَعِيذُكَ - دو بچوں کے لیے اَعِيذُكُمَا اور زیادہ کے
لے اَعِيذُكُمْ شروع میں پڑھیں)

خواب میں ور سے بچنے کی دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ
وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَأَنْ يَخْضُرُونَ
”میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ لیتا ہوں اس کے غصے اور اس کے
عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے
چوکوں سے اور اس سے کہ وہ حاضر ہوں۔ (ترمذی، ابوداؤد)

بیوی بچوں کی طرف سے خوشی پانے کی دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ
أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا

”اے ہمارے رب! ہمیں ہماری گھروالیوں اور ہماری اولاد
کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں
کا امام بنادے۔“ (سورۃ الفرقان: 74)

ادائیگی قرض کے لیے

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ کلمات
سکھائے اگر تجھ پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو اللہ ادا کر دے گا۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ (جامع الترمذی)

”اے میرے اللہ! حاجتیں پوری کر میری حلال روزی سے
اور بچا حرام سے اور مجھے اپنے علاوہ سب سے بے نیاز کر دے۔“

بازار میں داخلے کی دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کی ہی سب تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔“ (طبرانی، سلسلہ احادیث صحیحہ)

مصیبت زدہ کو دیکھ کر

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ
وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا

”تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اور اس نے مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت عطا کی۔“ (ترمذی)

🌸 غصے کے وقت کی دعا

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (بخاری)

”اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے“

🌸 کلمات استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

”میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں کہ جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور وہ زندہ ہے اور قائم رکھنے والا ہے میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔“ (ابوداؤد)

🌸 مصیبت اور غم کی خبر سننے وقت کی دعا:

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (مسلم)

”ہم اللہ کے لیے ہیں اور بلاشبہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں“

چھینک کی دعا

نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے کسی کو جب چھینک آئے تو وہ
 الْحَمْدُ لِلّٰہ کہے۔ اور سننے والا اس کے جواب میں يَرْحَمُكَ اللّٰہُ
 ”اللہ تجھ پر رحم کرے۔“ کہے۔ پھر چھینک لینے والا کہے
 يَهْدِيْكُمْ اللّٰہُ وَيُصْلِحْ بِالْکُمْ
 ”اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست فرمائے“ (بخاری)

روزہ افطار کرنے کی دعا

بسم اللہ پڑھ کر روزہ افطار کرنے کے بعد یہ دعا پڑھیں:
 ذَهَبَ الظَّمْأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَّتَ الْاَجْرُ
 اِنْ شَاءَ اللّٰہُ (ابوداؤد)

”چلی گئی پیاس اور تر ہو گئیں رگیں اور اجر ثابت ہو گیا ان شاء اللہ۔“

افطاری کروانے والے کو دعا

اَفْطَرْنَا عَنْدَکُمْ الصَّائِمُوْنَ وَاَکَلْ طَعَامَکُمْ

الْأَبْوَارُ وَصَلَتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ (ابوداؤد)

”روزے دار تمہارے ہاں افطاری کریں اور نیک لوگ

تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تم پر درود بھیجیں۔“

دودھ پینے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ (ترمذی)

”اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت ڈال دے اور ہمیں

اس سے زیادہ دے۔“

تیمارداری کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! جب کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کو نکلتا

ہے تو وہ جنت کے ثمرات میں چلتا ہے حتیٰ کہ وہ تیمارداری کے لئے بیٹھ جاتا ہے۔

جب وہ بیٹھ جاتا ہے تو اسے رحمت (الہی) ڈھانپ لیتی ہے اگر صبح کا وقت ہو تا

ہے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر شام

کا وقت ہو تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔

(ترمذی)

❦ دائمی بیماری کے لیے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاسَ وَاَشْفِ اَنْتَ
الشَّافِى لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

”اے اللہ! لوگوں کے رب! بیماری دور کر دے اور شفا عطا کرتو، ہی
شفا عطا کرنے والا ہے تیری عطا کی ہوئی شفا کے سوا کوئی شفا
نہیں، ایسی مکمل شفا کہ بیماری کا کوئی اثر باقی نہ رہے۔“ (بخاری)

❦ مریض کی عیادت کرتے وقت

لَا بَاسَ ظَهُورًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ (بخاری)

”کوئی مسئلہ نہیں، اللہ نے چاہا تو بیماری گناہوں سے پاک کر دے گی۔“

* اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اَنْ يَّشْفِيكَ (سات مرتبہ پڑھیں)

”میں عظمت والے اللہ سے سوال کرتا ہوں جو عرشِ عظیم کا رب

ہے یہ کہ وہ تجھے شفا دے۔“ (ابوداؤد)

جو شخص مریض کے پاس یہ دعا 7 مرتبہ پڑھے گا اگر مریض کی موت کا وقت نہ ہو تو اللہ ضرور اسے شفاء عطا کرے گا۔

مرغ کی آواز سن کر

آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ کا فضل مانگو، کیونکہ مرغ اس وقت فرشتے کو دیکھتا ہے۔ (بخاری)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

”اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔“

گدھے کی آواز سن کر

آپ ﷺ نے فرمایا: گدھا شیطان کو دیکھ کر آواز نکالتا ہے لہذا جب تم گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

”پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے۔“ (بخاری)

﴿قرآنی سیکج آن رکھیں نیک مقاصد کے حصول کے لیے﴾

تعوذات کی بجائے بادِ ضو ہو کر ①..... الفاتحہ ②..... آیۃ الکرسی

③..... البقرہ کی آخری دو آیات ④..... آخری تینوں قل

اور درود ابراہیمی کا اور ترتیب کے ساتھ اپنی زبان پر آن رکھیں

اور بار بار اس سیٹ کو پڑھتے جائیں جہاں زندگی خیر و برکات سے مالا مال ہوگی وہاں آخرت کی بھی سب بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

﴿جادو سے بچاؤ کی آیات جادو سے بچنے اور جادو کے علاج کیلئے مسنون اذکار کی پابندی کرتے ہوئے سورۃ اعراف کی آیت نمبر 54

إِنَّ رَبَّكُمْ سے لے کر آیت نمبر 56 مِنَ الْمُحْسِنِينَ تک کثرت سے پڑھتے رہیں۔﴾

﴿سب سے افضل اور پاکیزہ کلام﴾

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَاللَّهُ أَكْبَرُ (مسلم)

”اللہ پاک ہے اور حمد بھی اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی

اللہ نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔“

سبحان اللہ کا مطلب

- ☆..... اللہ کی ذات عیب سے پاک ہے۔
- ☆..... کائنات کا نظام بنانے میں شراکت سے پاک ہے۔
- ☆..... اس کی ہر مخلوق فضول اور بے کار پن سے پاک ہے۔
- ☆..... اس کا ہر فیصلہ ظلم سے پاک ہے۔
- ☆..... اس کی شریعت غلطی سے پاک ہے۔

الحمد للہ کا مطلب

- ☆..... میرے پاس جو کچھ ہے اللہ ہی کا دیا ہوا ہے۔
- ☆..... زبان سے اسی کی پاکیزہ تعریف کرتا ہوں۔
- ☆..... اسی سے شکر کی توفیق مانگتا ہوں اور اسی کا شکر ادا کرتا ہوں۔

لا الہ الا اللہ کا مطلب

- ☆..... عبادت کے لائق صرف اور صرف اللہ ہے۔

- ☆..... قانون اور حکم بھی اسی کا ہے۔
- ☆..... غیر مشروط اطاعت بھی اسی کی ہے۔
- ☆..... وہی میرا سب کچھ ہے۔

ﷻ اللہ اکبر کا مطلب

- ☆..... اللہ سب سے بڑا ہے۔
- ☆..... اللہ کا حکم بھی سب سے بڑا ہے۔
- ☆..... کبریائی اور بڑائی صرف اسی کی شان ہے۔

ﷻ جنت کا خزانہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

”نہیں ہے کوئی حرکت نہ ہی کسی کام کے کرنے کی قوت مگر اللہ کی مدد سے۔“ (بخاری)

یعنی نیکی کرتا ہوں تو اللہ کی توفیق سے اور اگر گناہ سے بچتا ہوں تو اللہ تعالیٰ کی توفیق سے۔ میرا اس میں کوئی کمال نہیں۔

دعائیں کیسے قبول ہوتی ہیں

- ①..... دعاؤں میں صرف اکیلے اللہ ہی کو پکاریں۔
- ②..... دعاؤں سے پہلے توحیدی کلمات پڑھیں۔
- ③..... دعاؤں سے پہلے صدقہ کریں اور نفل پڑھیں۔
- ④..... یقین اور تکرار سے دعا کریں۔
- ⑤..... چپکے چپکے شوق اور خوف سے دعا کریں۔
- ⑥..... دعاؤں میں دوسرے ضرور تمندوں کو یاد رکھیں۔

🌸 دعا سے پہلے توحیدی کلمات (یعنی اسم اعظم):

* اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّ لَكَ
الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْخَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ، الْحَيُّ
الْقَيُّومُ ، أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ

الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ ، أَنْتَ الظَّاهِرُ
فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ
دُونَكَ شَيْءٌ

”اے اللہ.....! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کی گواہی
کے ساتھ کہ سب تعریفیں تیری ہیں تیرے سوا میرے مسئلے کو کوئی
حل کرنے والا نہیں تو ہی بہت زیادہ مہربان، بہت زیادہ احسان
کرنے والا، زمین و آسمان کو انوکھا بنانے والا تو ہی عزت و بزرگی
والا ہے، ہمیشہ زندہ ہے، زندگی دینے والا ہے، سنبھلنے والا ہے
ہر چیز کو سنبھالنے والا ہے تو ہی اول ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں،
تو ہی آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں، تو ہی ظاہر ہے تجھ سے اوپر
کچھ نہیں تو ہی باطن تجھ سے زیادہ پوشیدہ کوئی چیز نہیں۔“

﴿ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ
اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ
وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴾

”لے اللہ میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں اس بات کی گواہی دیتے ہوئے کہ تو ہی میرا اللہ ہے تیرے سوا کوئی الہ نہیں تو اکیلا ہے، بے نیاز بے عیب، باکمال ہے نہ تیری کوئی اولاد ہے اور نہ تو کسی کی اولاد ہے اور نہ ہی کوئی تیری برابر کرنے والا ہے۔“

✽ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

”اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کی ہے اور تعریف بھی اسی کی ہے اور وہی ہر چیز پر ہمیشہ قدرت رکھنے والا ہے۔“

✽ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

”تیرے سوا کوئی الہ نہیں تو ہی پاک ہے بلاشبہ میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔“

✽ وَاللَّهُمَّ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

* اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ... ہو سکے تو پوری
آیت الکرسی پڑھیں۔

* حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نوٹ: دورانِ دعا بسم اللہ الرحمن الرحیم اور ذوالجلال والا کرام کا
بار بار پڑھنا بھی جلد قبولیت کا باعث ہے۔ (مشکوٰۃ، سلسلہ)

دعا کی رُوح اور اس کا فلسفہ

دعا حقیقت میں اللہ کے سامنے بے بسی اور محتاجی کا اظہار

ہے، مسلمان اپنے اللہ کے سامنے ہاتھ اٹھا کر اس بات کا ثبوت پیش
کرتا ہے کہ یا اللہ العالمین.....! میں ہر وقت تیرے در کا منگتا ہوں،
تیری مدد اور تیری خاص توجہ کے بغیر میں ایک لمحہ بھی نہیں گزار
سکتا..... تو معلوم ہوا کہ دعا صرف اللہ تعالیٰ سے اپنے مطالبات
پورے کروانے کے لیے نہیں کی جاتی بلکہ دعا کی اصل روح اظہارِ فقر

ہے، ہمارے ہاں کئی لوگ بڑے رعب کے ساتھ کہتے ہیں کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو میری دعا ہی قبول نہیں ہوئی.....! بعض لوگ تو اپنی دعا کو یوں سمجھتے ہیں گویا کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کو کوئی حکم دیا تھا اور اللہ تعالیٰ نے ان کے حکم کو مانا نہیں.....!

ہم ایسے بھائیوں کو یہی فکر دینا چاہتے ہیں کہ اللہ کے بندو! تم اللہ تعالیٰ کے سامنے دعا کر کے اپنی فقیری اور محتاجی کا اظہار کرتے ہو، اس کو حکم نہیں کرتے۔

❦ لیلۃ القدر کی دعا

لیلۃ القدر کی رات دعاؤں کی رات ہے، اس رات بالخصوص مندرجہ ذیل دعا پڑھنی چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ

”اے اللہ! بلاشبہ تو بہت زیادہ درگزری کرنے والا اور درگزری کو پسند کرنے والا ہے، مجھ سے درگزری فرما۔“ (مشکوٰۃ، ترمذی)

سجده تلاوت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَضَعْ عَنِّيْ
بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا
مِنْنِيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ

”اے میرے اللہ! اپنے پاس اس کے ذریعے سے ثواب لکھ
لے اور اس (سجده) کی وجہ سے میرے گناہوں کا بوجھ
اتار دے اور اسے اپنے پاس سے میرے لیے ذخیرہ بنا دے
اور اسے مجھ سے اس طرح قبول کر جس طرح تو نے اپنے
بندے داود سے قبول کیا۔“ (ترمذی)

رسول اللہ ﷺ کی دو محبوب دعائیں

سیرت کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مندرجہ ذیل دو
دعائیں رسول اللہ ﷺ بہت زیادہ پڑھا کرتے تھے۔

* رَبَّنَا اِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْاٰخِرَةِ

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں حسنہ عطا فرما اور آخرت میں بھی حسنہ عطا فرما اور آگ کے عذاب سے بچا۔“

|| دنیا میں حسنہ سے مراد ایمان کے بعد صحت و سلامتی اور نیک اعمال کی توفیق ہے اور آخرت میں حسنہ سے مراد اللہ کی جنت ہے۔

اللَّهُمَّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ

”اے اللہ! اے دلوں کو پھیرنے والے، میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔“

🕌 موت کے وقت اچھے انجام کی دعا

فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيَّ الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ

”زمین و آسمان کو پیدا کر نیوالے تو ہی دنیا و آخرت میں میرا کارساز ہے مجھے حالتِ اسلام میں فوت کرنا اور نیک لوگوں سے ملا دینا۔“

﴿ رَبَّنَا قَرِّبْنَا لِقَائِكَ ﴾

رَبَّنَا سے شروع ہونے والی قرآنی دعائیں نہایت جامع اور ایمان افروز ہیں، ان دعاؤں میں رحمت و مغفرت کے ساتھ ساتھ دنیا و آخرت کے سب خزانوں کی طلب ہے پوری محبت سے پڑھتے رہا کریں اور ایک ایک حرف پر دس نیکیاں بھی حاصل کریں۔

﴿ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴾

”اے ہمارے رب! تو ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو میڑھا نہ کرنا اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما بلاشبہ تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔“ (آل عمران: 8)

﴿ رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾

”اے ہمارے رب! بلاشبہ ہم ایمان لا چکے ہیں تو ہمارے گناہوں کو معاف کر دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔“ (آل عمران)

﴿ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ

﴿اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾

”اے ہمارے رب! ہمارے گناہ اور کاموں میں ہماری زیادتی معاف کر دے اور ہمیں ثابت قدمی عطا کرتے ہوئے کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما۔“ (آل عمران: 147)

﴿رَبَّنَا اَمَّنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِمِينَ﴾

”اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس تو ہم کو معاف کر کے ہم پر رحم فرما اور تو رحم کرنے والوں میں سے سب بہتر رحم کرنے والا ہے۔“ (المومن)

﴿رَبَّنَا اِنَّا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهِيَ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا

رَشْدًا﴾ (الکہف: 10)

”اے ہمارے رب! ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما اور ہمارے معاملے میں رہنمائی کرتے ہوئے آسانی فرما۔“

﴿رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ﴾

”اے ہمارے رب! تجھ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری طرف ہی ہم نے رجوع کیا اور تیری طرف ہمیں لوٹنا ہے۔“ (استغثہ: 40)

﴿ رَبَّنَا أَنْتُمُ لَنَا نُورٌ نَا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴾ (التحریر: 8)

”اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارے نور کو مکمل کر
اور ہمیں معاف کر بلاشبہ تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔“

حد درجہ پُر تاثیر دور روحانی نسخے

①..... صدقہ و خیرات: مسلمان امیر ہو یا غریب اس
کو اپنی حیثیت کے مطابق بلا ناغہ اللہ کی راہ میں ضرور از ضرور خرچ
کرنا چاہیے، قرآن و حدیث کے مطابق جو شخص رزق حلال میں سے
اللہ کی راہ میں دیتا ہے، اللہ تعالیٰ صحت و عافیت کے ساتھ ساتھ
ہر نعمت عطا فرما دیتے ہیں۔

امام ابن قیمؒ فرماتے ہیں: ہر قسم کی بلاؤں کو دور کرنے
کے لیے صدقے میں حیرت انگیز تاثیر دیکھی گئی ہے، اللہ کی راہ میں
غیر مسلم بھی کچھ خرچ کر دے تو اللہ تعالیٰ فوراً آسانی فرما دیتے ہیں۔

②..... خاموشی: بامقصد گفتگو بابرکت اور پُر رحمت زندگی

کی ضمانت ہے، لہجہ گفتگو تو گناہ ہے فضول گفتگو تو درکنار زیادہ بولنے سے بھی مسلمان اسلام کی برکتوں سے محروم کر دیا جاتا ہے اور اسے روحانی مٹھاس کبھی نصیب نہیں ہوتی۔

﴿ ذکر بے اثر کیوں.....؟ ﴾

سب سے زیادہ حلاوت اور قوت و طاقت اللہ تعالیٰ کے ذکر میں ہے اور آج ذکر کی برکات سے اور اس کے پاکیزہ اثرات سے محرومی کی چند وجوہات ہیں جن کو دور کر لینے کے بعد آدمی ذکر کے تمام فوائد حاصل کر سکتا ہے۔

- ①..... محبت کا نہ ہونا
- ②..... سمجھ کا نہ ہونا
- ③..... ٹھہراؤ کا نہ ہونا
- ④..... کثرت کا نہ ہونا
- ⑤..... ہمیشگی کا نہ ہونا
- ⑥..... غیر مسنون اذکار
- ⑦..... بے یقینی
- ⑧..... لغویات سے پرہیز کا نہ ہونا۔

اللہ کی رحمتوں کا محتاج

ابوالحسن عبدالمنان بن عبدالرحمن راسخ بن حاجی نیک محمد غفرلہم

0300-6686931/03217675931

اچھا یا برا خواب آئے تو؟

- ۱۔ بائیں جانب (الٹے ہاتھ) تین بار تھوکے۔^۱
- ۲۔ شیطان سے اور جو خواب دیکھا ہے اس کے شر سے تین بار اللہ تعالیٰ سے ہر طلب کرے۔^۲
- ۳۔ کسی کو خواب کے بارے میں نہ بتائے۔^۳
- ۴۔ جس پہلو پر خواب دیکھتے وقت وہ سو رہا تھا اسے بدل لے۔^۴
- ۵۔ اگر جی چاہے تو اٹھ کر (نوافل کی) نماز ادا کرے۔^۵

۱۔ مسلم: ۱۷۷۲/۴
 ۲۔ مسلم: ۱۷۷۲/۴
 ۳۔ مسلم: ۱۷۷۳/۴
 ۴۔ مسلم: ۱۷۷۳/۴

فرض غسل کا مسنون طریقہ اور مسائل

- اپنے دونوں ہاتھ دھوئیں۔
- پھر بائیں ہاتھ سے جسم کی صفائی اور استنجاء کریں۔
- پھر وضو کریں لیکن سر کا مسح نہ کریں اور پاؤں بھی نہ دھوئیں۔
- اپنی انگلیوں کو تر کر کے سر کے بالوں کا خدال کریں۔
- تین چلو بھر کر سر میں پانی ڈالیں، کوشش کریں کہ پانی بالوں کی جڑ تک پہنچ جائے۔
- پہلے سر کے دائیں طرف پھر بائیں طرف اور پھر سر کے درمیان میں پانی کا چلو ڈالیں۔
- پھر جسم کے دائیں طرف اور بعد میں بائیں طرف اچھی طرح پانی بہائیں۔ ہاتھوں سے بدن کو ملیں تاکہ کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے۔
- جسم پر اچھی طرح پانی بہانے کے بعد ایک طرف ہو جائیں اور وہاں پاؤں دھولیں۔ اب ہمارے ہاں چونکہ ہاتھ روم کچے نہیں کچے

ہیں، چھپس ٹانگیں وغیرہ لگی ہوتی ہیں اور پانی جمع نہیں ہوتا، نکلتا جاتا ہے۔ اس لیے یہ اندیشہ نہیں کہ نجاست والے پانی کے چھینٹے جسم پر پڑیں۔

● اگر مسنون غسل کر لیا جائے اور دورانِ غسل ہاتھ شرمگاہ کو نہ چھوا ہو تو اس کے بعد وضو کی ضرورت نہیں۔ اس غسل سے نماز ادا کی جاسکتی ہے۔

● غسل کرتے وقت پانی کے استعمال میں احتیاط کرنی چاہیے۔ بلا وجہ وساوس میں مبتلا نہ ہوں۔ اچھے طریقے سے غسل کریں اور اُمید رکھیں کہ آپ کے جسم کے تمام بالوں کی جڑوں تک پہنچ چکا ہے۔

● غسل میں صابن شیمپو وغیرہ کا استعمال کوئی مسئلہ کی بات نہیں۔

لہذا اپنی اپنی پسند ہے۔ البتہ ہم اسے پسندیدہ امر ضرور کہہ سکتے ہیں کیونکہ ان کے استعمال سے طہارت عمدہ طریقے سے حاصل ہو سکتی ہے۔

سلام عام کرنا

● رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم جنت میں داخل نہیں ہو گے حتیٰ کہ مومن بنو اور مومن نہیں بنو گے یہاں تک کہ ایک دوسرے سے محبت کرو، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تم اس پر عمل کرو گے تو ایک دوسرے سے محبت کرو گے؟ آپس میں سلام خوب پھیلاؤ۔“ مسلم

● عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”تین چیزیں ایسی ہیں کہ جو شخص ان تینوں کو حاصل کر لے اس نے ایمان جمع کر لیا، اپنی ذات سے انصاف کرنا، (تمام) جہان والوں کے لیے سلام پھیلانا اور تنگدستی میں خرچ کرنا۔“ بخاری

● عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا: ”اسلام کی کون سی چیزیں سب سے اچھی ہیں؟“ آپ نے فرمایا: ”یہ کہ تو کھانا کھائے اور جسے پہچانتا ہے اور جسے نہیں پہچانتا (سب کو) سلام کہے۔“ بخاری



قارئین کتاب سے درخواست ہے
 کہ وہ اپنی دعاؤں میں ہمارے
 والدین اور ہمیں بھی شریک رکھیں۔
 فجزاء اللہ احسن الجزاء



مفت ملنے کا پتہ

الرحمن ایمبرائیڈری

دکھو میسر رائے ونڈ روڈ، نزد کالیکس پٹرول پمپ، بی بی بان سٹاپ، لاہور

فون نمبر: 042-35230441-35230442

فونی مرئیٹ اور واپار کے امور پاکستان

Tel: +92-42-37230585 Cell: 0321-4460487

E-mail: maktaba_quddusia@yahoo.com

مکتبہ قدوسیہ